سورۃ الرعد (13)

(مدنی — کل آیات 43)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

الٓمّٓرٰ ۚ تِلۡکَ اٰیٰتُ الۡکِتٰبِ ؕ وَ الَّذِیۡۤ اُنۡزِلَ اِلَیۡکَ مِنۡ رَّبِّکَ الۡحَقُّ وَ لٰکِنَّ اَکۡثَرَ النَّاسِ لَا یُؤۡمِنُوۡنَ (1)

ال م ر، یہ کتاب کی آیتیں ہیں، اور جو کچھ تجھ پر تیرے رب سے اترا سو حق ہے اور لیکن اکثر آدمی ایمان نہیں لاتے۔

اَللّٰہُ الَّذِیۡ رَفَعَ السَّمٰوٰتِ بِغَیۡرِ عَمَدٍ تَرَوۡنَہَا ثُمَّ اسۡتَوٰی عَلَی الۡعَرۡشِ وَ سَخَّرَ الشَّمۡسَ وَ الۡقَمَرَ ؕ کُلٌّ یَّجۡرِیۡ لِاَجَلٍ مُّسَمًّی ؕ یُدَبِّرُ الۡاَمۡرَ یُفَصِّلُ الۡاٰیٰتِ لَعَلَّکُمۡ بِلِقَآءِ رَبِّکُمۡ تُوۡقِنُوۡنَ (2)

اللہ وہ ہے جس نے آسمانوں کو ستونوں کے بغیر بلند کیا جنہیں تم دیکھ رہے ہو، پھر عرش پر قائم ہوا، اور سورج اور چاند کو کام پر لگا دیا، ہر ایک اپنے وقتِ معین پر چل رہا ہے، وہ ہر ایک کام کا انتظام کرتا ہے نشانیاں کھول کر بتاتا ہے تاکہ تم اپنے رب سے ملنے کا یقین کر لو۔

وَ ہُوَ الَّذِیۡ مَدَّ الۡاَرۡضَ وَ جَعَلَ فِیۡہَا رَوَاسِیَ وَ اَنۡہٰرًا ؕ وَ مِنۡ کُلِّ الثَّمَرٰتِ جَعَلَ فِیۡہَا زَوۡجَیۡنِ اثۡنَیۡنِ یُغۡشِی الَّیۡلَ النَّہَارَ ؕ اِنَّ فِیۡ ذٰلِکَ لَاٰیٰتٍ لِّقَوۡمٍ یَّتَفَکَّرُوۡنَ (3)

اور اسی نے زمین کو پھیلایا اور اس میں پہاڑ اور دریا بنائے، اور زمین میں ہر ایک پھل دو قسم کا بنایا، دن کو رات سے چھپا دیتا ہے، بے شک اس میں سوچنے والوں کے لیے نشانیاں ہیں۔

وَ فِی الۡاَرۡضِ قِطَعٌ مُّتَجٰوِرٰتٌ وَّ جَنّٰتٌ مِّنۡ اَعۡنَابٍ وَّ زَرۡعٌ وَّ نَخِیۡلٌ صِنۡوَانٌ وَّ غَیۡرُ صِنۡوَانٍ یُّسۡقٰی بِمَآءٍ وَّاحِدٍ ۟ وَ نُفَضِّلُ بَعۡضَہَا عَلٰی بَعۡضٍ فِی الۡاُکُلِ ؕ اِنَّ فِیۡ ذٰلِکَ لَاٰیٰتٍ لِّقَوۡمٍ یَّعۡقِلُوۡنَ (4)

اور زمین میں ٹکڑے ایک دوسرے سے ملے ہوئے ہیں اور انگور کے باغ ہیں اور کھیتیاں اور کھجوریں ہیں ایک کی جڑ ملی ہوئی بعض بن ملی انہیں پانی بھی ایک ہی دیا جاتا ہے، اور ہم ایک کو دوسرے پر پھلوں میں فضیلت دیتے ہیں، بے شک اس میں عقل مندوں کے لیے بڑی نشانیاں ہیں۔

وَاِنْ تَعْجَبْ فَعَجَبٌ قَوْلُهُمْ ءَاِذَا كُنَّا تُرَابًا ءَاِنَّا لَفِيْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ ۬ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ
كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ ۚ وَاُولٰٓئِكَ الْاَغْلَالُ فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ ۚ وَاُولٰٓئِكَ اَصْحَابُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا
خَالِدُوْنَ (5)

اگر تو عجیب بات چاہے تو ان کا یہ کہنا عجب ہے کہ کیا جب ہم مٹی ہو گئے تو کیا نئے سرے سے بنائے جائیں گے، یہی وہ ہیں جو اپنے رب سے منکر ہو گئے، اور انہیں کی گردنوں میں طوق ہوں گے، اور یہی دوزخی ہیں، وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

وَيَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالسَّيِّئَةِ قَبْلَ الْحَسَنَةِ وَقَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمُ الْمَثُلَاتُ ۗ وَاِنَّ رَبَّكَ
لَذُوْ مَغْفِرَةٍ لِّلنَّاسِ عَلٰى ظُلْمِهِمْ ۖ وَاِنَّ رَبَّكَ لَشَدِيْدُ الْعِقَابِ (6)

اور تجھ سے بھلائی سے پہلے برائی کو جلد مانگتے ہیں اور ان سے پہلے بہت سے عذاب سے گزر چکے ہیں، اور بے شک تیرا رب لوگوں کو باوجود ان کے ظلم کے معاف بھی کرتا ہے، اور تیرے رب کا عذاب بھی سخت ہے۔

وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ۗ اِنَّمَآ اَنْتَ مُنْذِرٌ ۖ وَّلِكُلِّ
قَوْمٍ هَادٍ (7)

اور کافر کہتے ہیں اس کے رب سے اس پر کوئی نشانی کیوں نہیں اتری، تم تو محض ڈرانے والے ہو، اور ہر قوم کے لیے ایک رہبر ہوتا آیا ہے۔

اَللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ كُلُّ اُنْثٰى وَمَا تَغِيْضُ الْاَرْحَامُ وَمَا تَزْدَادُ ۖ وَكُلُّ شَيْءٍ عِنْدَهٗ
بِمِقْدَارٍ (8)

اللہ کو معلوم ہے کہ جو کچھ ہر مادہ اپنے پیٹ میں لیے ہوئے ہے اور جو کچھ پیٹ میں سکڑتا اور بڑھتا ہے، اور اس کے ہاں ہر چیز کی پیمائش ہے۔

عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْكَبِيْرُ الْمُتَعَالِ (9)

پوشیدہ اور ظاہر کا جاننے والا ہے سب سے بڑا بلند مرتبہ ہے۔

سَوَآءٌ مِّنْكُمْ مَّنْ اَسَرَّ الْقَوْلَ وَمَنْ جَهَرَ بِهٖ وَمَنْ هُوَ مُسْتَخْفٍ بِاللَّيْلِ وَسَارِبٌ
بِالنَّهَارِ (10)

تم میں سے جو شخص کوئی بات چپکے سے کہے یا پکار کر کہے اور جو شخص رات میں کہیں چھپ جائے یا دن میں چلے پھرے یہ سب برابر ہیں۔

لَهٗ مُعَقِّبَاتٌ مِّنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖ يَحْفَظُوْنَهٗ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ ۗ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُغَيِّرُ
مَا بِقَوْمٍ حَتّٰى يُغَيِّرُوْا مَا بِاَنْفُسِهِمْ ۗ وَاِذَآ اَرَادَ اللّٰهُ بِقَوْمٍ سُوْٓءًا فَلَا مَرَدَّ لَهٗ ۚ
وَمَا لَهُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّالٍ (11)

ہر شخص کی حفاظت کے لیے کچھ فرشتے ہیں اس کے آگے اور پیچھے اللہ کے حکم سے اس کی نگہبانی کرتے ہیں، بے شک اللہ کسی قوم کی حالت نہیں بدلتا جب تک وہ خود اپنی حالت کو نہ بدلے، اور جب اللہ کسی قوم کی برائی چاہتا ہے پھر اسے کوئی نہیں روک سکتا، اور اس کے سوا ان کا کوئی مددگار نہیں ہو سکتا۔

هُوَ الَّذِیْ یُرِیْكُمُ الْبَرْقَ خَوْفًا وَّطَمَعًا وَّیُنْشِئُ السَّحَابَ الثِّقَالَ (12)

وہی ہے جو تمہیں خوف یا امید دلانے کے لیے بجلی دکھاتا اور بھاری بادلوں کو اٹھاتا ہے۔

وَیُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهٖ وَالْمَلَآئِكَةُ مِنْ خِیْفَتِهٖ ۚ وَیُرْسِلُ الصَّوَاعِقَ فَیُصِیْبُ بِهَا مَنْ یَّشَآءُ وَهُمْ یُجَادِلُوْنَ فِی اللّٰهِ وَهُوَ شَدِیْدُ الْمِحَالِ (13)

اور رعد اس کی پاکی کے ساتھ اس کی تعریف کرتا ہے اور سب فرشتے اس کے ڈر سے، اور بجلیاں بھیجتا ہے پھر انہیں جس پر چاہتا ہے گرا دیتا ہے اور یہ تو اللہ کے بارے میں جھگڑتے ہیں، حالانکہ وہ بڑی قوت والا ہے۔

لَهٗ دَعْوَةُ الْحَقِّ ۖ وَالَّذِیْنَ یَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ لَا یَسْتَجِیْبُوْنَ لَهُمْ بِشَیْءٍ اِلَّا كَبَاسِطِ كَفَّیْهِ اِلَى الْمَآءِ لِیَبْلُغَ فَاهُ وَمَا هُوَ بِبَالِغِهٖ ۚ وَمَا دُعَآءُ الْكَافِرِیْنَ اِلَّا فِیْ ضَلَالٍ (14)

اسی کو پکارنا بجا ہے، اور اس کے سوا جن لوگوں کو پکارتے ہیں وہ ان کے کچھ بھی کام نہیں آتے مگر جیسے کوئی پانی کی طرف اپنے دونوں ہاتھ پھیلائے کہ اس کے منہ میں آ جائے حالانکہ وہ اس کے منہ تک نہیں پہنچتا، اور کافروں کی جتنی پکار ہے سب گمراہی ہے۔

وَلِلّٰهِ یَسْجُدُ مَنْ فِی السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضِ طَوْعًا وَّكَرْهًا وَّظِلَالُهُمْ بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ ۩ (15)

اور چار و ناچار اللہ ہی کو آسمان والے اور زمین والے سجدہ کرتے ہیں اور ان کے سائے بھی صبح اور شام۔

قُلْ مَنْ رَّبُّ السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضِ قُلِ اللّٰهُ ۚ قُلْ اَفَاتَّخَذْتُمْ مِّنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِیَآءَ لَا یَمْلِكُوْنَ لِاَنْفُسِهِمْ نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا ۚ قُلْ هَلْ یَسْتَوِی الْاَعْمٰى وَالْبَصِیْرُ اَمْ هَلْ تَسْتَوِی الظُّلُمَاتُ وَالنُّوْرُ ۗ اَمْ جَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَآءَ خَلَقُوْا كَخَلْقِهٖ فَتَشَابَهَ الْخَلْقُ عَلَیْهِمْ ۚ قُلِ اللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ شَیْءٍ وَّهُوَ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ (16)

کہو آسمانوں اور زمین کا رب کون ہے کہہ دو اللہ، کہو پھر کیا تم نے اللہ کے سوا ان چیزوں کو معبود نہیں بنا رکھا جو اپنے نفسوں کے نفع اور نقصان کے بھی مالک نہیں، کہو کیا اندھا اور دیکھنے والا برابر ہو سکتا ہے، یا کہیں اندھیرا اور روشنی برابر ہو سکتے ہیں، کیا جنہیں انہوں نے اللہ کا شریک بنا رکھا ہے انہوں نے بھی اللہ کی مخلوق جیسی کوئی مخلوق بنائی ہے کہ پھر مخلوق ان کی نظر میں مشتبہ ہو گئی ہے، پیدا کرنے والا اللہ ہے اور وہ اکیلا زبردست ہے۔

أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَسَالَتْ أَوْدِيَةٌ بِقَدَرِهَا فَاحْتَمَلَ السَّيْلُ زَبَدًا رَابِيًا ۚ وَمِمَّا
يُوقِدُونَ عَلَيْهِ فِي النَّارِ ابْتِغَاءَ حِلْيَةٍ أَوْ مَتَاعٍ زَبَدٌ مِثْلُهُ ۚ كَذَٰلِكَ يَضْرِبُ اللَّهُ
الْحَقَّ وَالْبَاطِلَ ۚ فَأَمَّا الزَّبَدُ فَيَذْهَبُ جُفَاءً ۖ وَأَمَّا مَا يَنْفَعُ النَّاسَ فَيَمْكُثُ فِي الْأَرْضِ ۚ
كَذَٰلِكَ يَضْرِبُ اللَّهُ الْأَمْثَالَ (17)

اس نے آسمان سے پانی اتارا پھر اس سے اپنی مقدار میں نالے بہنے لگے پھر وہ سیلاب پھولا ہوا جھاگ اوپر لایا، اور جس چیز کو آگ میں زیور یا کسی اور اسباب بنانے کے لیے پگھلاتے ہیں اس پر بھی ویسا ہی جھاگ ہوتا ہے، اللہ حق اور باطل کی مثال بیان فرماتا ہے، پھر جو جھاگ ہے وہ یونہی جاتا رہتا ہے، اور جو لوگوں کو فائدہ دے وہ زمین میں ٹھہر جاتا ہے، اسی طرح اللہ مثالیں بیان فرماتا ہے۔

لِلَّذِينَ اسْتَجَابُوا لِرَبِّهِمُ الْحُسْنَىٰ ۚ وَالَّذِينَ لَمْ يَسْتَجِيبُوا لَهُ لَوْ أَنَّ لَهُمْ مَا فِي
الْأَرْضِ جَمِيعًا وَمِثْلَهُ مَعَهُ لَافْتَدَوْا بِهِ ۚ أُولَٰئِكَ لَهُمْ سُوءُ الْحِسَابِ وَمَأْوَاهُمْ
جَهَنَّمُ ۖ وَبِئْسَ الْمِهَادُ (18)

جنہوں نے اپنے رب کا حکم مانا ان کے واسطے بھلائی ہے، اور جنہوں نے اس کا حکم نہ مانا اگر ان کے پاس سارا ہو جو کچھ زمین میں ہے اور اس کے ساتھ اتنا ہی اور ہو تو سب جرمانہ میں دینا قبول کریں گے، ان لوگوں کے لیے برا حساب ہے اور ان کا ٹھکانا دوزخ ہے، اور وہ برا ٹھکانا ہے۔

أَفَمَنْ يَعْلَمُ أَنَّمَا أُنْزِلَ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ الْحَقُّ كَمَنْ هُوَ أَعْمَىٰ ۚ إِنَّمَا يَتَذَكَّرُ أُولُو
الْأَلْبَابِ (19)

بھلا جو شخص جانتا ہے کہ تیرے رب سے تجھ پر جو کچھ اترا ہے حق ہے اس کے برابر ہو سکتا ہے جو اندھا ہے، سمجھتے تو عقل والے ہی ہیں۔

الَّذِينَ يُوفُونَ بِعَهْدِ اللَّهِ وَلَا يَنْقُضُونَ الْمِيثَاقَ (20)

وہ لوگ جو اللہ کے عہد کو پورا کرتے ہیں اور اس عہد کو نہیں توڑتے۔

وَالَّذِينَ يَصِلُونَ مَا أَمَرَ اللَّهُ بِهِ أَنْ يُوصَلَ وَيَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ وَيَخَافُونَ سُوءَ
الْحِسَابِ (21)

اور وہ لوگ جو ملاتے ہیں جس کے ملانے کو اللہ نے فرمایا ہے اور اپنے رب سے ڈرتے ہیں اور برے حساب کا خوف رکھتے ہیں۔

وَالَّذِينَ صَبَرُوا ابْتِغَاءَ وَجْهِ رَبِّهِمْ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَأَنْفَقُوا مِمَّا رَزَقْنَاهُمْ سِرًّا
وَعَلَانِيَةً وَيَدْرَءُونَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ أُولَٰئِكَ لَهُمْ عُقْبَى الدَّارِ (22)

وہ جنھوں نے اپنے رب کی رضامندی کے لیے صبر کیا اور نماز قائم کی اور ہمارے دیے ہوئے میں سے پوشیدہ اور ظاہر خرچ کیا اور برائی کے مقابلے میں بھلائی کرتے ہیں انہیں کے لیے آخرت کا گھر ہے۔

جَنّٰتُ عَدْنٍ يَّدْخُلُوْنَهَا وَمَنْ صَلَحَ مِنْ اٰبَآئِهِـمْ وَاَزْوَاجِهِـمْ وَذُرِّيَّاتِـهِـمْ ۖ
وَالْمَلَآئِكَةُ يَدْخُلُوْنَ عَلَيْـهِـمْ مِّنْ كُلِّ بَابٍ (23)

ہمیشہ رہنے کے باغ جن میں وہ خود بھی رہیں گے اور ان کے باپ دادا اور بیویوں اور اولاد میں سے بھی جو نیکو کار ہیں، اور ان کے پاس فرشتے ہر دروازے سے آئیں گے۔

سَلَامٌ عَلَيْكُمْ بِمَا صَبَرْتُـمْ ۚ فَنِعْمَ عُقْبَى الـدَّارِ (24)

کہیں گے تم پر سلامتی ہو تمہارے صبر کرنے کی وجہ سے، پھر آخرت کا گھر کیا ہی اچھا ہے۔

وَالَّـذِيْنَ يَنْقُضُوْنَ عَهْدَ اللّـٰهِ مِنْ بَعْدِ مِيْثَاقِهٖ وَيَقْطَعُوْنَ مَآ اَمَرَ اللّـٰهُ بِهٓ ٖ اَنْ يُّوْصَلَ
وَيُفْسِدُوْنَ فِى الْاَرْضِ ۙ اُولٰٓئِكَ لَـهُـمُ اللَّعْنَةُ وَلَـهُـمْ سُوٓءُ الـدَّارِ (25)

اور جو لوگ اللہ کا عہد مضبوط کرنے کے بعد توڑتے ہیں اور اس چیز کو توڑتے ہیں جسے اللہ نے جوڑنے کا حکم فرمایا اور ملک میں فساد کرتے ہیں، ان کے لیے لعنت ہے اور ان کے لیے برا گھر ہے۔

اَللّـٰهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ ۚ وَفَرِحُوْا بِالْحَيَاةِ الـدُّنْيَا ۖ وَمَا الْحَيَاةُ الـدُّنْيَا
فِى الْاٰخِرَةِ اِلَّا مَتَاعٌ (26)

اللہ ہی جس کے لیے چاہتا ہے روزی فراخ اور تنگ کرتا ہے، اور دنیا کی زندگی پر خوش ہیں، اور دنیا کی زندگی آخرت کے مقابلے میں کچھ نہیں مگر تھوڑا سا اسباب۔

وَيَقُوْلُ الَّـذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ۗ قُلْ اِنَّ اللّـٰهَ يُضِلُّ مَنْ يَّشَآءُ
وَيَـهْدِىٓ اِلَيْهِ مَنْ اَنَابَ (27)

اور کافر کہتے ہیں کہ اس پر اس کے رب سے کوئی نشانی کیوں نہیں اتری، کہہ دو اللہ جس کو چاہتا ہے گمراہ کر دیتا ہے اور جو اس کی طرف رجوع کرتا ہے اسے اپنے تک پہنچنے کا راستہ دکھاتا ہے۔

اَلَّـذِيْنَ اٰمَنُوْا وَتَطْمَئِنُّ قُلُوْبُـهُـمْ بِذِكْرِ اللّـٰهِ ۗ اَلَا بِذِكْرِ اللّـٰهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ (28)

وہ لوگ جو ایمان لائے اور ان کے دلوں کو اللہ کی یاد سے تسکین ہوتی ہے، خبردار! اللہ کی یاد ہی سے دل تسکین پاتے ہیں۔

اَلَّـذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ طُوْبٰى لَـهُـمْ وَحُسْنُ مَاٰبٍ (29)

جو لوگ ایمان لائے اور اچھے کام کیے ان کے لیے خوشخبری اور اچھا ٹھکانا ہے۔

كَذٰلِكَ اَرْسَلْنَاكَ فِىٓ اُمَّةٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهَآ اُمَمٌ لِّتَتْلُوَ عَلَيْهِمُ الَّذِىٓ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ
وَهُـمْ يَكْفُرُوْنَ بِالرَّحْمٰنِ ۚ قُلْ هُوَ رَبِّىْ لَآ اِلٰـهَ اِلَّا هُوَ ۚ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَاِلَيْهِ
مَتَابِ (30)

اسی طرح ہم نے تجھے ایک امت میں بھیجا ہے کہ اس سے پہلے کئی امتیں گزر چکی ہیں تاکہ توانہیں سنا دے جو ہم نے تیری طرف حکم بھیجا ہے اور وہ تو رحمان کے منکر ہیں، کہہ دو وہی میرا رب ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں، اسی پر میں نے بھروسہ کیا ہے اور اسی کی طرف میرا رجوع ہے۔

وَلَوْ اَنَّ قُرْاٰنًا سُيِّـرَتْ بِهِ الْجِبَالُ اَوْ قُطِّعَتْ بِهِ الْاَرْضُ اَوْ كُلِّمَ بِهِ الْمَوْتٰى ۗ بَلْ لِّلّٰهِ
الْاَمْرُ جَمِيْعًا ۗ اَفَلَمْ يَيْاَسِ الَّـذِيْنَ اٰمَنُـوٓا اَنْ لَّوْ يَشَآءُ اللّـٰهُ لَـهَدَى النَّاسَ جَمِيْعًا
وَلَا يَزَالُ الَّـذِيْنَ كَفَرُوْا تُصِيْبُـهُـمْ بِمَا صَنَعُوْا قَارِعَةٌ اَوْ تَحُلُّ قَرِيْبًا مِّنْ دَارِهِـمْ
حَتّـٰى يَاْتِـىَ وَعْدُ اللّـٰهِ ۚ اِنَّ اللّـٰهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيْعَادَ (31)

اور اگر تحقیق کوئی ایسا قرآن نازل ہوتا جس سے پہاڑ چلتے یا اس سے زمین کے ٹکڑے ہو جاتے یا اس سے مردے بول اٹھتے (تب بھی نہ مانتے)، بلکہ سب کام اللہ کے ہاتھ میں ہیں، پھر کیا ایمان والے اس بات سے ناامید ہو گئے ہیں کہ اگر اللہ چاہتا تو سب آدمیوں کو ہدایت کر دیتا، اور کافروں پر تو ہمیشہ ان کی بداعمالی سے کوئی نہ کوئی مصیبت آتی رہے گی یا وہ بلا ان کے گھر کے قریب نازل ہوگی یہاں تک کہ اللہ کا وعدہ پورا ہو، بے شک اللہ اپنے وعدے کے خلاف نہیں کرتا۔

وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَاَمْلَيْتُ لِلَّـذِيْنَ كَفَرُوْا ثُـمَّ اَخَذْتُـهُـمْ ۖ فَكَيْفَ
كَانَ عِقَابِ (32)

اور تجھ سے پہلے کئی رسولوں سے ہنسی کی گئی ہے پھر میں نے کافروں کو مہلت دی پھر انہیں پکڑ لیا، پھر ہمارا عذاب کیسا تھا۔

اَفَمَنْ هُوَ قَآئِمٌ عَلٰى كُلِّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ ۗ وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَآءَ قُلْ سَمُّوْهُـمْ ۚ اَمْ
تُـنَبِّئُوْنَهٝ بِمَا لَا يَعْلَمُ فِى الْاَرْضِ اَمْ بِظَاهِرٍ مِّنَ الْقَوْلِ ۗ بَلْ زُيِّنَ لِلَّـذِيْنَ كَفَرُوْا
مَكْرُهُـمْ وَصُدُّوْا عَنِ السَّبِيْلِ ۚ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّـٰهُ فَمَا لَـهٝ مِنْ هَادٍ (33)

بھلا جو (خدا) ہر کسی کے سر پر کھڑا ہے (اور جانتا ہے) جو اس نے کیا ہے، اور انہوں نے تو اللہ کے لیے شریک بنا رکھے ہیں کہہ دو ان کے نام بتلاؤ، کیا اللہ کو وہ بات بتاتے ہو جسے وہ زمین میں نہیں جانتا یا اوپر ہی کی باتیں کرتے ہو، بلکہ کافروں کے فریب انہیں بھلے معلوم کرائے گئے ہیں اور وہ راستہ سے روکے گئے ہیں، اور جسے اللہ گمراہ کرے پھر اسے کوئی بھی ہدایت دینے والا نہیں ہے۔

لَّهُمْ عَذَابٌ فِى الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۖ وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَشَقُّ ۖ وَمَا لَهُـمْ مِّنَ اللّـٰهِ مِنْ وَّاقٍ (34)

ان کے لیے دنیا کی زندگی میں عذاب ہے، اور البتہ آخرت کا عذاب تو بہت ہی سخت ہے، اور انہیں اللہ سے بچانے والا کوئی نہیں ہوگا۔

مَّثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِىْ وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ ۖ تَجْرِىْ مِنْ تَحْتِـهَا الْاَنْـهَارُ ۖ اُكُلُهَا دَآئِمٌ وَّظِلُّـهَا ۚ تِلْكَ عُقْبَى الَّـذِيْنَ اتَّقَوْا ۖ وَّعُقْبَى الْكَافِرِيْنَ النَّارُ (35)

اس جنت کا حال جس کا پرہیز گاروں سے وعدہ کیا گیا ہے، اس کے نیچے نہریں بہتی ہیں، اس کے میوے اور سائے ہمیشہ رہیں گے، یہ پرہیز گاروں کا انجام ہے اور کافروں کا انجام آگ ہے۔

وَالَّـذِيْنَ اٰتَيْنَاهُـمُ الْكِتَابَ يَفْرَحُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ ۖ وَمِنَ الْاَحْزَابِ مَنْ يُّنْكِرُ بَعْضَهٝ ۚ قُلْ اِنَّمَآ اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ اللّـٰهَ وَلَآ اُشْرِكَ بِهٖ ۚ اِلَيْهِ اَدْعُوْا وَاِلَيْهِ مَاٰبِ (36)

اور وہ لوگ جنہیں ہم نے کتاب دی ہے اس سے خوش ہوتے ہیں جو تجھ پر نازل ہوا، اور جماعتوں میں سے کچھ لوگ اس کی بعض بات نہیں مانتے، کہہ دو مجھے تو یہی حکم ہوا ہے کہ اللہ کی بندگی کروں اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ کروں، اسی کی طرف بلاتا ہوں اور اسی کی طرف میرا ٹھکانا ہے۔

وَكَذٰلِكَ اَنْزَلْنَاهُ حُكْمًا عَرَبِيًّا ۚ وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ اَهْوَآءَهُـمْ بَعْدَ مَا جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ مَا لَكَ مِنَ اللّـٰهِ مِنْ وَّلِـيٍّ وَّلَا وَاقٍ (37)

اور اسی طرح ہم نے یہ کلام اتارا عربی زبان میں، اور اگر تو ان کی خواہش کے مطابق چلے بعد اس علم کے جو تجھے پہنچ چکا ہے تو تیرا اللہ سے کوئی حمایتی اور بچانے والا نہ ہوگا۔

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلًا مِّنْ قَبْلِكَ وَجَعَلْنَا لَـهُـمْ اَزْوَاجًا وَّذُرِّيَّةً ۚ وَمَا كَانَ لِرَسُوْلٍ اَنْ يَّاْتِـىَ بِاٰيَةٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّـٰهِ ۗ لِكُلِّ اَجَلٍ كِتَابٌ (38)

اور البتہ تحقیق ہم نے تجھ سے پہلے کئی رسول بھیجے اور ہم نے انہیں بیویاں اور اولاد بھی دی تھی، اور کسی رسول کے اختیار میں نہ تھا کہ وہ اللہ کے حکم کے سوا کوئی معجزہ لاتا، ہر زمانے کے مناسب احکام ہوتے ہیں۔

يَمْحُوا اللّـٰهُ مَا يَشَآءُ وَيُثْبِتُ ۖ وَعِنْدَهٝٓ اُمُّ الْكِتَابِ (39)

اللہ جو چاہے موقوف کر دیتا ہے اور باقی رکھتا ہے، اور اسی کے پاس اصل کتاب ہے۔

وَاِنْ مَّا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ الَّـذِىْ نَعِدُهُـمْ اَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ فَاِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلَاغُ وَعَلَيْنَا الْحِسَابُ (40)

اور اگر ہم تجھے کوئی وعدہ دکھا دیں جو ہم نے ان سے کیا ہے یا تجھے اٹھا لیں، سو تیرے ذمہ تو پہنچا دینا ہے اور ہمارے ذمہ حساب لینا ہے۔

اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا نَاْتِى الْاَرْضَ نَنْقُصُهَا مِنْ اَطْرَافِهَا ۚ وَاللّٰهُ يَحْكُمُ لَا مُعَقِّبَ لِحُكْمِهٖ ۚ
وَهُوَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ (41)

کیا وہ نہیں دیکھتے کہ ہم زمین کو اس کے کناروں سے گھٹاتے چلے آتے ہیں، اور اللہ حکم کرتا ہے کوئی اس کے حکم کو ہٹا نہیں سکتا، اور وہ جلد حساب لینے والا ہے۔

وَقَدْ مَكَرَ الَّـذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِـمْ فَلِلّٰهِ الْمَكْرُ جَمِيْعًا ۖ يَعْلَمُ مَا تَكْسِبُ كُلُّ نَفْسٍ ۗ
وَسَيَعْلَمُ الْكُفَّارُ لِمَنْ عُقْبَى الـدَّارِ (42)

اور ان سے پہلے لوگ بھی تدبیریں کر چکے ہیں سو اصل تدبیر تو اللہ ہی کی ہے، جو کچھ کوئی کرتا ہے اسے سب خبر رہتی ہے، اور ابھی کافروں کو معلوم ہو جائے گا کہ نیک انجام کس کا ہے۔

وَيَقُوْلُ الَّـذِيْنَ كَفَرُوْا لَسْتَ مُرْسَلًا ۚ قُلْ كَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا بَيْنِىْ وَبَيْنَكُمْ وَمَنْ
عِنْدَهٝ عِلْمُ الْكِتَابِ (43)

اور کہتے ہیں کہ تو رسول نہیں ہے، کہہ دو میرے اور تمہارے درمیان اللہ گواہ کافی ہے اور وہ شخص جس کے پاس کتاب کا علم ہے۔